

انسانوں کا موازنہ نہیں ہو سکتا

ہم تقریباً لا شعوری طور پر موازنہ کرنے لگتے ہیں۔ ایک کزن (cousin) کی ترقی، ایک دوست کا باصلاحیت بچہ، ایک بھائی یا بہن کی ”قابل رشک“ زندگی — ہر ایک ہمارے لیے ایک پیمانہ بن جاتا ہے جس پر ہم خود کو پرکھتے ہیں۔ مگر یہ بنیادی مفروضہ ہی غلط ہے: انسانوں کا موازنہ نہیں کیا جاسکتا۔ ہر شخص کی خوبیاں، حدود اور زندگی کی راہیں منفرد طریقے سے بنی ہوئی ہیں — اور جس چیز کو ہم ”ذاتی خوبی“ سمجھتے ہیں، وہ درحقیقت ایک سوچنی ہوئی امانت ہے۔

نعمتیں، نہ کہ ٹرائفایاں

اگر آپ کسی چیز میں ماہر ہیں، تو یہ مہارت بنیادی طور پر خدا کی طرف سے ایک تحفہ ہے۔ زیادہ سے زیادہ، آپ نے اس تحفے کو چکایا ہوگا۔ اور اس چکانے کے لیے بھی ایسے مواقع درکار تھے جو آپ نے خود پیدا نہیں کیے: وقت، صحت، مرئی، ایک ایسا خاندان جس نے سیکھنے کی گنجائش پیدا کی، ایک ایسا استاد جس کے ایک جملے نے آپ کی سمت بدل دی۔ جب ہم اپنی صلاحیتوں کے پیچھے چھپا ہوا سہارا دیکھتے ہیں، تو تکبر شکر گزاری کی جگہ لے لیتا ہے۔

حالات اور اساتذہ کا کردار

کوئی کامیابی غلامی پر وان نہیں چڑھتی۔ معاون لمحات کا ایک سلسلہ — ایک حوصلہ افزائی کرنے والا استاد، وقت پر ملنے والا وظیفہ، ایک اتفاقیہ ملاقات — اکثر یہ طے کرتا ہے کہ کوئی ہنر کھلے گا یا نہیں۔ اس حقیقت کو تسلیم کرنے سے محنت کی اہمیت کم نہیں ہوتی؛ یہ حقیقت کو واضح کرتی ہے۔ ہم اپنی کامیابیوں پر زیادہ منکسر المزاج (humble) ہو جاتے ہیں اور دوسروں کی جدوجہد کو ہمدردی سے دیکھتے ہیں۔

مقابلے پر شکر گزاری کو ترجیح

موازنہ دو طرح کا زہر پیدا کرتا ہے: برتری اور رجش۔ برتری سرگوشی کرتی ہے، ”یہ میں نے کمایا ہے؛ میں بہتر ہوں۔“ حسد پھینکارتا ہے، ”ان کے پاس وہ کیوں ہے جو میرے پاس نہیں؟“ شکر گزاری دونوں کو ختم کر دیتی ہے۔ جب میں خود میں کوئی طاقت دیکھتا ہوں، تو اسے خدا کا فضل قرار دیتا ہوں۔ جب میں آپ میں کوئی طاقت دیکھتا ہوں، تو اسے بھی خدا کا فضل ہی قرار دیتا ہوں — آپ پر اور بالواسطہ مجھ پر بھی، کیونکہ آپ کا تحفہ ہماری مشترکہ دنیا کو املا مال کرتا ہے۔

ایک صحت مند نقطہ نظر

- انفرادیت کا احترام کریں: ہر شخص صلاحیتوں اور مجبوریوں کا ایک مختلف امتزاج رکھتا ہے۔ لوگوں کی درجہ بندی سے یہ رنگینی ختم ہو جاتی ہے۔
- حسد کو تعریف سے بدلیں: دوسروں کی صلاحیتیں آپ کو یاد دلائیں کہ بھلائی وسیع پیمانے پر تقسیم کی گئی ہے۔
- کمی کو دعا اور محنت میں بدلیں: جس جگہ آپ کی محسوس کرتے ہیں، وہاں خود کو حقیر سمجھیں بغیر بہتری کی طرف راغب ہوں — محنت کریں، دعا کریں، اور نتائج کے صحیح وقت کو قبول کریں۔

قبولیت کی خاموش آزادی

صلاحیتوں کو امانت میں دی گئی نعمتیں اور فرق کو خدائی حکمت کا حصہ سمجھنا ہمیں موازنے کی دوڑ سے آزاد کر دیتا ہے۔ یہ دل کو سکون بخشتا ہے: جس چیز میں میں ”بہتر“ ہوں، وہ ایک ذمہ داری ہے، نہ کہ کوئی تمغہ؛ اور جہاں میں ”کم“ ہوں، وہاں مجھے صبر، سیکھنے اور بھروسہ رکھنے کی دعوت دی گئی ہے۔ اس رویے سے، کڑواہٹ ختم ہو جاتی ہے — اور شکر گزاری، عاجزی، اور باہمی احترام جڑ پکڑ لیتے ہیں۔